© rasailojaraid.com

۲۰۰۶ء سے تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے، ۲۰۱۲ء میں کالج میں تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں لیاقت آباد کے ممبر صوبائی اسمبلی سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ مہمان خصوصی تھے۔ اس تقریب میں کالج مجلہ ''قائد'' (۳۵۰ صفحات) کی تقریب رونمائی بھی کی گئی۔ کراچی کے شام کے اوقات کے ۱۷ کالجز جنہیں بند کرنے کی سفارش کی جاچکی تھی، اور ایک ناسور بدنیت و کینہ پرور علم دشمن شخصیت جو پچھلے آٹھ سالوں سے اس خباثت میں مسلسل ملوث رہا، اس کے حوالہ سے بھی گفتگو ہوئی منسٹر صاحب نے اس سمری کے کفن دفن میں خصوصی دلچسپی لینے کا اعلان کیا اور الحمدللہ یہ کالج آج بھی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

تقریبات کی تفصیلی رپورٹ یہ ہے۔

لیاقت علی خان شہید رحمۃ اللہ علیہ با اصول محب وطن قائد تھے، ان کی یادگار ۴۵ سالہ قدیم قائد ملت کالج ہمیشہ قائم رہے گا۔ سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ کا اعلان

سابق وزیر اعظم لیاقت علی خاں رحمۃ اللہ علیہ با اصول محبت وطن قائد تھے، جنہوں نے اپنی جان قربان کرنا گوارا کیا، لیکن پیچھے ہٹنا گوارا نہیں کیا۔ ملکی استحکام کے لئے ایسی ہی قیادت کی ضرورت ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہائی اتھارٹی سے بات ہوگئی ہے، قائد ملت کالج اسی جگہ قائم و دائم رہے گا، اور اسے کبھی ختم نہیں ہونے دیا جائے گا، یہ اعلان سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ نے یوم لیاقت علی خاں رحمۃ اللہ علیہ پر ''قائد ملت کالج'' میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔

قائد ملت کے سالانہ میگزین ''قائد ۱۳۔۲۰۱۲ء'' کی تقریب رونمائی کی اور مضامین لکھنے والے طلباء کو انعامات تقسیم کئے۔ شاندار مجلہ اور کالج کی ترقی پر پرنسپل، اساتذہ و طلباء کو مبارکباد پیش کی۔

قائد ملت کالج کے پرنسپل نے ذاتی ''مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل'' کا مکالمہ بین المذاہب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمبر مہمانوں کو پیش کیا۔

جناب احمد سلیم صدیقی صاحب سابق منسٹر سندھ بانی (نئی عمارت) قائد ملت کالج نے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے فرمایا طلباء کو لیاقت علی خاں کی سوانح اور ان کی سیاست کا مطالعہ کرنا چاہئے اور فرمایا طلباء کو خود اپنے کالج کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کالج میں حاضری کو سو فیصد یقینی بنایا جائے، طلباء کی کثیر تعداد کی موجودگی پر پرنسپل کو مبارکباد پیش کی اور کالج میگزین میں مضامین لکھنے والے طلباء کو مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر ممتاز اور پروفیسر سید سبط جعفر پرنسپل گورنمنٹ سائنس کالج نے لیاقت علی خاں کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالی اور کالج کی ترقی کو سراہا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمن صاحب نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے، پروفیسر مولانا عبدالغفور قاسمی کی تلاوت سے تقریب کا آغاز ہوا۔اس موقع پر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی پرنسپل قائد ملت کالج نے سید شعیب احمد بخاری صاحب کو ''معمار کالجز کراچی'' کا خطاب دیا اور یادگاری شیلڈ پیش کی۔

پرنسپل صاحب کو ان کی شاندار کارکردگی پر اساتذہ کی جانب سے سید شعیب بخاری صاحب نے شیلڈ پیش کی۔ کالج مینجمنٹ کمیٹی نے مہمانوں سے تبادلہ خیال کیا اور کالج کی بقاء وترقی کے لئے سید شعیب بخاری صاحب اور احمد سلیم صاحب کی کوششوں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

یوم قائد ملت لیاقت علی خان شہید رحمۃ اللہ علیہ:

قائد ملت میں حسب سابق ۱۶۔ اکتوبر ۲۰۱۲ء کو یوم لیاقت علی خان رحمۃ اللہ کا دن منایا گیا۔تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر وعلاقہ ایم پی اے سید شعیب احمد بخاری تھے اور صدر جلسہ احمد سلیم صدیقی سابق صوبائی وزیر وعلاقہ ایم پی اے تھے، پروفیسر سید سبط جعفر زیدی اور پروفیسر ریاض الدین ربانی مہمانان اعزازی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ پروفیسر ممتاز نے لیاقت علی خان کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالی، سید شعیب احمد بخاری نے فرمایا یہ قدیم کالج عظیم شخصیت کے نام پر اور لیاقت آباد ٹاؤن کا کالج ہے، اہل علاقہ کے بچوں کے والدین۔ سی۔ ایم۔ سی ممبران اور طلباء نے مجھے بتایا ہے کہ اخبارات میں شام کے کالجز کو بند کرنے کی خبریں لگ رہی ہیں، میں آپ سب کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں میں نے ہائی اتھارٹی سے خود بات کی ہے اور انہیں خط بھی لکھا ہے کہ یہ میرے حلقہ کا کالج ہے اسے کسی قیمت پر بند نہیں ہونے دیا جائے گا۔انہوں نے وعدہ کیا ہے قائد ملت کالج بند نہیں ہوگا۔ احمد سلیم صدیقی صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا آج جس طرح کالج کا میدان طلباء سے بھرا ہوا ہے اسی طرح روز آنا کلاس روم بھری ہونی چاہئے تاکہ کوئی میلی آنکھ سے اس کالج کی طرف نہ دیکھ سکے، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی پرنسپل قائد ملت کالج نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور اعداد وشمار کے ذریعہ ہر سال داخلوں میں اضافہ، ہم نصابی سرگرمیوں اور ۱۹ سال بعد مجلہ ''قائد'' کی مسلسل اشاعت اور کالج کے مسائل سے آگاہ کیا۔

اس موقع پر پروفیسر سید سبط جعفر زیدی پرنسپل گورنمنٹ سائنس کالج لیاقت آباد نے فرمایا یہ کالج بہت اچھا چل رہا ہے، میں خود پہلے بھی کالج آچکا ہوں اور یہاں منعقد ہونے والے پروگرامز اور ہم نصابی سرگرمیوں کی اطلاع ملتی رہتی ہے، لہٰذا اس کے بند کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے، پروفیسر ریاض الدین ربانی سابق پرنسپل پریمئر کالج نے بھی کالج کی کارگردگی کو سراہا اور پرنسپل کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

مہمانوں کو گلدستہ پیش کیا گیا، پرنسپل نے سید شعیب احمد بخاری کو کالج کی جانب سے یادگاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شیلڈ پیش کی اور سید شعیب احمد بخاری نے اساتذہ کی جانب سے ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کو شیلڈ پیش کی۔ آخر میں مہمانوں کی ناشتہ سے تواضع کی گئی۔

قائد ملت کالج میں یوم علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا انعقاد:

قائد ملت کالج میں پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی ۹۔ اکتوبر کوان کے دن کی مناسبت سے ۱۰۔ اکتوبر ۲۰۱۲ء بروز ہفتہ کو یوم اقبال بنایا گیا، جس سے پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمن، پروفیسر اختر سروش، مولانا ڈاکٹر سعید احمد صدیقی اور پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے خطاب کیا، حالات کی خرابی وخونریزی کے سبب کراچی بند تھا، جس کی وجہ سے مہمانوں کی مختصر تعداد کالج پہنچ سکی، پروفیسر عبدالغفور نے تلاوت کی اور قصیدہ بردہ پیش کیا، پروفیسر ذوالفقار دانش نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔

طلباء کی جانب سے عید ملن پارٹی کا انعقاد:

سیکنڈ ایئر کامرس کے طلباء نے عید الاضحیٰ کی مناسبت سے ۱۰۔ اکتوبر ۲۰۱۲ء کو ''عید ملن پارٹی'' رکھی، یہ پارٹی کالج اور طلباء کے مالی اشتراک سے منعقد ہوئی۔ جس میں طلباء نے شرکت کی اور آئندہ بڑے پیمانہ پر تقریب منعقد کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

قائد ملت کے سالانہ میگزین ''قائد'' ۱۳۔ ۲۰۱۲ء کی تقریب اجراء

قائد ملت ۴۵ سالہ کراچی کا قدیم ترین کالج ہے اور فل فلیگ شام کا کالج رہا ہے، اس وقت کراچی میں شام کے ۱۷ کالجز ہیں، جس میں فقط اس کالج کو یہ اعزاز حاصل رہا ہے کہ اس کا سالانہ میگزین شائع ہوتا تھا، ۱۹ سال بعد دوبارہ ۱۱۔ ۲۰۱۰ء میں قائد کے نام کے ساتھ ۲۰۰ صفحات پر چار کلر میں مجلہ شائع کیا گیا، اب دوبارہ ۱۳۔ ۲۰۱۲ء کا میگزین ۳۵۰ صفحات پر شائع کیا گیا ہے، ۱۶۔ اکتوبر ۲۰۱۲ء کو سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ نے مجلہ کا اجراء کیا، اور مضامین تحریر کرنے والے طلباء میں تقسیم کیا اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی، احمد سلیم صدیقی، پروفیسر سید سبط جعفر اور پروفیسر ریاض الدین ربانی نے پرنسپل کو خراج تحسین پیش کیا۔

ساتواں سالانہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج:

راقم (چیف ایڈیٹر) کو جب ۲۰۰۶ء میں پرنسپل مقرر کیا گیا تو ہر سال ہفتہ طلباء کا انعقاد کیا اور سالانہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا، ۸ مئی کو بعنوان ''قیام امن کے لئے طلبا، والدین واساتذہ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ذمہ داریاں سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں'' منعقد کیا گیا۔ خصوصی خطاب ڈاکٹر سعید احمد صدیقی اور پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمن سیفی نے کیا اور طلباء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

قومی کانفرنس فاسٹ یونیورسٹی ۲۰۱۲ء:

فاسٹ یونیورسٹی کسی تعارف کی محتاج نہیں، چاروں صوبوں میں اس کے کیمپس کام کر رہے ہیں، اس یونیورسٹی میں جب سے ڈاکٹر عزیز الرحمن سیفی صاحب کو ہیڈ آف ڈپارٹ مقرر کیا گیا ہے، آپ کی کوششوں سے اشاندار پروگرامز منعقد ہو رہے ہیں، یہ قومی کانفرنس ۱۰۔۱۱ ستمبر ۲۰۱۲ء کو منعقد ہوئی، جس میں چاروں صوبوں سے اہل علم حضرات شریک ہوئے اور انہوں نے علمی مقالات پیش کئے، کانفرنس اسلام اور جدید سائنس کے حوالہ سے تھی، راقم (چیف ایڈیٹر) نے بھی اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا اور ایک سیشن کی صدارت کی، اس کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر ڈائریکٹر کیمپس، صدر شعبہ اور ان کی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔

قومی صوفی کانفرنس پنجاب یونیورسٹی:

۱۶۔۱۷۔ اپریل ۲۰۱۲ء کو فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز جامعہ پنجاب کے زیر اہتمام اس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا، جس میں راقم (چیف ایڈیٹر) نے شرکت کی اور تحقیقی مقالہ پیش کیا، پروفیسر ڈاکٹر سعد صدیقی صاحب اور پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر اور ان کی ٹیم اس کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ جامعہ کی جانب سے راقم (چیف ایڈیٹر) کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔

یونیورسل تھینکرز فورم کی خدمات:

پی ایچ ڈی اساتذہ پر مشتمل یہ فورم تشکیل دیا گیا ہے، جس کے قیام کو تقریبات دو سال ہو رہے ہیں، پروفیسر ڈاکٹر سلیمان ڈی محمد صاحب ڈین وفاقی اردو یونیورسٹی کی صدارت و سرپرستی میں مختلف سیمینارز منعقد کر چکا ہے، اور حکومت کو تجاویز پیش کر چکا ہے۔ راقم (چیف ایڈیٹر) جنرل سیکریٹری کی حیثیت سے ان سیمینارز کو منعقد کر رہا ہے، اس حوالہ سے:

- ۱۶ اگست کو رؤیت ہلال کے حوالہ سے عبدالحق کیمپس میں سیمنار منعقد ہوا، جس کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر عبدالوحید پرنسپل ماڈل دینی مدرسہ سکھر تھے۔
- ۱۶ فروری ۲۰۱۲ء کو وفاقی اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر منتخب کئے جانے پر اور ڈاکٹر مشتاق کو اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر منتخب کئے جانے پر استقبالیہ دیا گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- ۲ نومبر ۲۰۱۰ء کو ''انقلاب مصر پس منظر و پیش منظر اور ہمارا لائحہ عمل'' کے عنوان سے سیمنار ہوا، جس کے خصوصی مقرر پروفیسر احمد اقبال قاسمی تھے۔ راقم نے بھی حالات کا تجزیہ پیش کیا۔
- ۱۰ ستمبر ۲۰۱۲ء کو کراچی کلب میں ایک روزہ سیمینار بعنوان ''امت مسلمہ بالخصوص پاکستان کے اہم مسائل اور ان کا حل'' منعقد ہوا جس میں چاروں صوبوں سے اساتذہ نے شرکت کی۔
- اکتوبر ۲۰۱۳ء میں ایک سیمینار بعنوان ''باغیوں سے سلوک قرآن وسنت کی روشنی میں و تجاویز'' منعقد کیا جائے گا۔ فورم کی جانب سے اسلامی نظریاتی کونسل کی آئینی تشکیل نو کی تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔

قومی سیمینار بعنوان: امت مسلمہ بالخصوص پاکستان کے اہم مسائل اور ان کا حل

زیر اہتمام: یونیورسل تھینکرز فورم، رپورٹ: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

۱۰ ستمبر ۲۰۱۲ء کو آرٹس کونسل کراچی میں ایک سیمنار منعقد ہوا، جس میں چاروں صوبوں اور اسلام آباد سے ریسرچ اسکالرز، علماء اور پی ایچ ڈی شخصیات نے شرکت کی، یونیورسل تھینکر فورم کی تشکیل کو سراہا اور ممبر شپ حاصل کی، پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خاکوانی ڈین فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے اپنے خطاب میں اس فورم کی اہمیت کو سراہا اور پورے ملک میں وسعت دینے کی تجویز پیش کی، آپ نے فرمایا، پوپ اور جارج بش نے ہندوستان آمد پر کہا تھا ہندو پاک سے مسلمانوں کو نکالنا ہوگا، نکال تو نہیں سکے، لیکن ہر جگہ مسلمانوں کا قتل عام ہورہا ہے، برما، افغانستان، عراق، فلسطین، پاکستان، افریقہ وغیرہ اور ہم پر مسلط دین کُش حکمراں ان کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں، پروفیسر ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی صدر شعبہ اسلامیات بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے اتحاد امت کے جو اصول دیے ہیں ان کی روشنی میں مسائل کو حل کرنا ہے، اور جدید علوم پر توجہ دینی ہے، آج صنعت وحرفت وسیاست میں قیادت کا فقدان ہے، یہی مسائل کی بنیاد ہے، پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ صدر شعبہ اسلامیات گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان خیبر پختون خواہ نے مسائل کے حل کے لئے تجویز دیتے ہوئے فرمایا: اعتدال کو ترک نہ کریں دوسرے کی رائے کو سنیں، چھوٹے چھوٹے اختلافات اور دہشت گردی کا خاتمہ کریں۔ مولانا ڈاکٹر محمد ادریس سومرو صاحب ممبر اسلامی نظریاتی کونسل و مہتمم جامعہ سہراب گوٹھ کراچی نے فرمایا لوگ بادشاہوں کے دین پر ہوتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں، جیسا حکمراں کرتا ہے، عوام بھی وہی کرتی ہے۔ آپ نے فرمایا آج کا بڑا مسئلہ نظام تعلیم کی تباہی ہے۔ جو استاذ بن رہے ہیں استاذ بننا ان کی آخری چوائس ہوتی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ شیخ زاید سینٹر پنجاب یونیورسٹی نے فرمایا: اس فورم کو بنانے کا مقصد بہت اچھا ہے اسے وسعت دی جائے، پروفیسر ڈاکٹر محمد احمد جان الازہری ڈین فیکلٹی اصول الدین بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے فرمایا: اس فورم نے امت کو گرداب سے نکالنے کے لئے جو عزم کیا ہے یہ بہتر قدم ہے، اس میں مزید پیش رفت ہونی چاہیئے، ہمیں اختلاف اور افتراق نے برباد کردیا ہے، اس کا خاتمہ ہونا چاہیئے۔

پروفیسر خاور بٹ یو۔ایم۔ٹی پنجاب نے فورم کی تشکیل پر مبارکباد دی، مولانا ڈاکٹر اکرام الحق الازہری امام وخطیب صدر مملکت ہاؤس اسلام آباد نے فرمایا ہماری حالت یہودیوں کی طرح ہوگئی ہے، ان کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر ہم نجات دھندہ کے منتظر ہیں، یہ ہمارے مسائل کی جڑ ہے، ہمیں آگے بڑھ کر امت کی رہنمائی کرنی چاہیئے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن عارف چیئرمین اردو انسائیکلو پیڈیا پنجاب یونیورسٹی نے اپنے مرکزی خطاب میں فورم کی تشکیل کو سراہا اور فورم کے ساتھ اسلام یا مسلم کا سابقہ والا حصہ لگانے کی تجویز پیش کی، پروفیسر ڈاکٹر سلیمان ڈی محمد ڈین فیکلٹی اکنامکس وفاقی اردو یونیورسٹی اور صدر یونیورسل تھینکرز فورم نے مہمانوں کو سپاسنامہ پیش کیا۔ کراچی آمد بالخصوص آرٹس کونسل کے اس سیمینار میں ان کی آمد پر خوش آمدید کہا اور فورم کی تشکیل کے اغراض ومقاصد بیان کیئے۔

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی پرنسپل قائد ملت کالج جنرل سیکریٹری یونیورسل تھینکرز فورم نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے، مہمانوں کے ساتھ ڈاکٹر عزیز الرحمن سیفی صاحب کا شکریہ ادا کیا، جو اس سیمنیار کے انعقاد کا اہم ذریعہ بنے، سیمینار میں ڈاکٹر حافظ محمد ثانی جوائنٹ سیکریٹری، ڈاکٹر سردار احمد، ڈاکٹر بدرالدین وفاقی اردو یونیورسٹی، ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹہ سیکریٹری اطلاعات فورم، ڈاکٹر سعید احمد صدیقی فائننس سیکریٹری فورم، محمد بلال این ای ڈی یونیورسٹی، ڈاکٹر ضیاء اللہ صدر شعبہ عربی پشاور یونیورسٹی، ڈاکٹر ثناء اللہ اسلامیہ کالج، ڈاکٹر عبدالماجد پروفیسر ابراہیم گل فاسٹ یونیورسٹی، پروفیسر خلیل اللہ، مولانا عبدالماجد بھگت، ڈاکٹر بشیر احمد رند سندھ یونیورسٹی جامشورو، ڈاکٹر امام الدین بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ دیگر ریسرچ اسکالرز وعلماء نے شرکت کی، پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمن سیفی ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ سائنسس اینڈ ہومینٹیز فاسٹ یونیورسٹی کراچی نے اختتامی کلمات کہے، ڈاکٹر سردار احمد نے دعاء کرائی، ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب نے نعت، ڈاکٹر محمد بلال اور ڈاکٹر محمد مشتاق نے مہمانوں کی تواضع کی۔ ڈاکٹر سعید احمد صدیقی کی تلاوت سے تقریب کا آغاز ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

9) Yasmin Malik, Islam Beliefs and Practices, Second Edition 2003, pg: 04

10) Khursheed Warsi, Status of women in Islam, Warsi Publications, Karachi, Pakistan, pg:03

11) The holy Bible , Genesis 2-3

12) UMME MARYAM., RADIANCE, INDIA, Pg: 13

12-A) Al Quran-Al Nisaa, 1

13) [Bukhari, Muslim)

14) [As- shams, 7-8]

15) [As-shams, 9-10]

16) [Agreed upon]

17) [Al Baqara, 179]

18) [Al Ahzab, 35]

19) [Al Nahl, 97]

20) [Al Imran, 195]

21) [sahih Bukhari, Volume>2,Book 13, Chapter , Friday prayer.]

22) [Al Zalzalah, 7-8]

23 [Al Tahreem, 6]

24) [Muslim,Book of Virtu, Goog Manner)

25) Ibn Majah]

26) [Taha, 114]

27) [Agreed upon]

28) [Al Kahef, 110]

29) [Tirmidhi, Abu Daawood, and Ahmad]

30) [Al Maida, 38]

31) [Al Noor, 2]

32) [Al Baqara, 179]

33) [Surat Al 'Asr]

34) (Courtesy to the thought and idea of Dr Muhammad Rateb Nablosi)

35) Al Nisaa, 7

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

of things such as signing contracts, transactions, inheritance, calling to Allah, seeking knowledge, being charged with pillars of Islam, religious duties, obligation towards purifying the heart, having the good intentions, watching the tongue, in individual duties, in collective duties, in politeness, in education, in believing in Allah, in dignity, in creation, and she is fully equal to him in humanity.

Hence, all the texts I have mentioned from the Quran and Sunnah indicate that the woman is a human being in the full sense of the word, and she is completely equal to man.

In the following lines we will present a brief review of how Islam supersede other Religions and philosophies of life in granting an elevated status

REFERENCES:

1) The Quran, 51: 56
2) The Quran, 04: 01
3) The Quran, 16:72.
4) Fazlur Rahman Ansari, Dr, Islam to the modern Mind, south Africa, 2006, pg;215
5) The Quran, 04: 34.
6) Fazlur Rahman Ansari, Dr, Islam to the modern Mind, south Africa, 2006, pg;215
7) [1]Syed Abdul Quddus, The Challenge Of Is[1]lamic Renaissance, Royal Book Company, Karachi, Pakistan,1987,pg:116
8) The Quran 81: 09-10

© rasailojaraid.com